Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل لاہور

روزنامہ

۲ شعبان ۱۳۶۸ ھجری

فی پرچہ ۲ آنہ

جلد ۳ | یکم احسان ۱۳۲۸ ھش | یکم جون ۱۹۴۹ء | نمبر ۱۲۴

۲۵۰۹
جناب چوہدری فضل احمد صاحب
ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول
بھکر ضلع میانوالی
BHAKKAR

Digitzed by Khilafat Library Rabwah

501

امریکہ چین کی کمیونسٹ حکومت سے تعلقات پیدا کرنا چاہتا ہے

واشنگٹن ۳۱ مئی :- ریڈیو بی بی سی ۔ سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے ۔ کہ دفتر خارجہ نے سرخ چین سے تجارتی تعلقات قائم کرنے کے لئے ایک نئی پالیسی مرتب کر لی ہے ۔ یہ تعلقات اسی نوعیت کے ہوں گے جس قسم کے مشرقی یورپ میں ہیں ۔ چین کو بھی قرضہ نہیں دیا جائے گا ۔ وہ جو چیز لینا چاہیں گے ۔ اس کی قیمت نقد یا اشیاء کی صورت میں ادا کرنی ہوگی ۔ اور نہ فوجی اہمیت کا سامان ہی بھیجا جائے گا ۔

حکام کا خیال ہے ۔ کہ چینی کمیونسٹ تھوڑی مدت بعد سارے چین پر قابض ہو جائیں گے ۔ لہٰذا وزیر خارجہ امریکہ مشرق بعید میں خارجہ پالیسی پر نئے زاویے سے غور کر رہا ہے ۔ غالب قیاس یہی ہے کہ جونہی چین میں نئی حکومت کے قیام کا اعلان ہوگا ۔ امریکہ اس سے سفارتی تعلقات قائم کرنے پر راضی ہو جائے گا ۔ واضح رہے کہ پیٹن ، سین یانگ ، پیکنگ اور ہنکن میں مقامی کمیونسٹ حکام سے امریکی حکام کا رابطہ قائم ہے ۔

کراچی اور لندن میں ٹیلیفون کا سلسلہ

کراچی ۳۰ مئی ۔ پاکستان کی وزارت مواصلات کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے ۔ کہ اب کراچی اور لندن کے درمیان براہ راست ٹیلیفون کا سلسلہ قائم ہو گیا ہے پہلے یہ سلسلہ بمبئی کے ذریعہ تھا ۔ لیکن اب بہت جلد لندن کے لئے براہ راست کال مل جایا کرے گی ۳ منٹ کی کال کے لئے عام شرح چالیس روپے ہوگی ۔ نیز ڈاک اور تار کے سلسلے میں مشرقی اور مغربی پاکستان میں براہ راست سلسلہ جو مئی میں شروع ہونے والا تھا ۔ وہ مشرقی بنگال میں غیر معمولی بارشوں کی وجہ سے جون پر ملتوی ہو گیا ہے ۔

حبشہ میں بغاوت

روم ۳۱ مئی ریڈیو بی بی سی ۔ اطالوی اخبارات کی اطلاع کے مطابق حبشہ میں بغاوت ہو گئی ہے ۔ ادیس ابابا کے آس پاس جنگ میں تین سو آدمی مر چکے ہیں ۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے ۔ کہ باغیوں نے شہنشاہ ہیل سلاسی کے سب سے بڑے لڑکے سفارد و سان پر قاتلانہ حملہ بھی کیا ۔ یہ حادثہ ۲۸ مئی کو پیش آیا جب شاہی نشان کی ٹوپی کا دیر باغیوں نے ہلہ بول دیا ۔ لیکن ولی عہد گولیوں سے بچ گیا ۔ کیونکہ وہ اس کار میں موجود نہ تھا ۔ کار میں موجود سیکرٹری نے فوراً شاہی فوج کو بلایا ۔ جس نے آتے ہی باغیوں کی سرکوبی شروع کر دی ۔ اس وقت تین سو لاشیں میدان میں پڑی ہیں ۔

— لندن ۳۱ مئی ریڈیو بی بی سی ۔ آج لندن میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ۔ کہ برطانیہ اور اسرائیل کے درمیان ایک سمجھوتے کے ماتحت برطانیہ یہودیوں کو سٹرلنگ ایکسچینج میں سے تین لاکھ پاؤنڈ دے گا ۔

اخبار احمدیہ

سندھ ۲۸ مئی ۔ ناصر آباد سٹیٹ :- حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ ۔

— حضرت سیدہ ام بشریٰ بیگم حرم حضرت اقدس کی طبیعت بخار کی وجہ سے ناساز رہی صاحبزادی امۃ اللطیف صاحبہ کی طبیعت کان درد کی وجہ سے ناساز رہی ۔ خاندان نبوت کے باقی افراد بخیریت ہیں ۔

— مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم گجراتی کو تکلیف پھر بڑھ گئی ہے ۲۵/۵/۴۹ سے ۲۸/۵/۴۹ تک چار پونڈ وزن کم ہوا ہے ۔ نیند بہت کم آتی ہے ۔ اور عام حالت تشویشناک ہے کل جماعت احمدیہ گجرات نے خادم صاحب کی صحت کے لئے اجتماعی دعا کی ۔ احباب خادم صاحب کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں ۔

روس نے جرمنی کے مستقبل کے متعلق مغربی طاقتوں کی تجاویز مسترد کر دیں

تجاویز کے جرمن عوام کے مفاد کے خلاف ہونے کا عذر

پیرس ۳۱ مئی :- ریڈیو بی بی سی ۔ آج سوویٹ یونین کے نمائندہ نے مغربی طاقتوں کے اس متحدہ فیڈرل جمہوریہ کے قیام کے منصوبے کو مسترد کر دیا ۔ جو انہوں نے جرمنی کے مستقبل کے متعلق پیش کیا تھا ۔ روسی نمائندے مسٹر ویشنسکی نے اس منصوبے پر کڑی نکتہ چینی کی ۔ انہوں نے کہا جرمن عوام چاہتے ہیں ۔ کہ غیر ملکی فوجیں باہر نکل جائیں ۔ اور صلح کا مستقل سمجھوتہ ہو جائے ۔ یہ تجاویز نہ صرف جرمن عوام کے مفاد کے منافی ہیں بلکہ پوٹسڈم اور یالٹا میں ہونے والے سمجھوتوں کے بھی خلاف ہیں ۔

یہ چار وزرائے خارجہ کا ساتواں اجلاس تھا جو مرمریں گلاب محل میں ساڑھے تین گھنٹے تک جاری رہا ۔ مغربی طاقتوں کا منصوبہ ہفتے کو مسٹر بیون نے پیش کیا تھا ۔ اس میں کہا گیا تھا ۔ کہ بون کے مقام پر مغربی جرمنی کے پاس کئے ہوئے آئین کو سارے جرمنی میں نافذ کیا جائے ۔ روسی نمائندے نے اس پر اعتراض کرتے ہوئے کہا یہ آئین جمہوری آئین کو توڑ کر بنایا گیا ہے اس کا مقصد جرمنی کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا ہے ۔ لہٰذا اس کے نافذ کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔

سکھ واپس چلے گئے

لاہور ۳۱ مئی :- مشرقی پنجاب کے پچاس سکھوں کا جو قافلہ گوردوارہ ڈیرہ صاحب میں اکھنڈ پاٹھ کے لئے آیا ہوا تھا ۔ وہ آج تیسرے پہر امرتسر کے لئے روانہ ہو گیا ۔ روانگی سے پہلے جتھے کے جتھیدار بھائی لبھ سنگھ دمو گرہ نے کہا ۔ حکومت پاکستان نے جس خلوص سے ہمارے تحفظ اور دیگر آرام کا انتظام کیا ۔ ہم اس کے بہت زیادہ شکر گزار ہیں ۔ ہمیں امید ہے کہ دونوں طرف سے اس قسم کی مروت اور اخلاق کا اظہار دونوں قوموں میں منافرت کے جذبات کو کم کر دے گا ۔

— لاہور ۳۰ مئی :- انتقال اراضی تحقیقاتی کمیٹی مغربی پنجاب کے جاری کردہ سوالنامے کا اردو ترجمہ ڈپٹی کمشنروں کے دفاتر سے مل سکتا ہے ۔ چونکہ کمیٹی کا اپنا کام ۱۵ جون تک ختم کرنا چاہتی ہے اس لئے جواب ۵ جون تک پہنچ جانے چاہئیں ۔

ہم کشمیر کے لئے ہر قربانی کر گذرینگے

پشاور ۳۱ مئی ۔ یہاں ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے صوبہ سرحد کے وزیر مال میاں جعفر شاہ نے ہندوستان کو متنبہ کیا ۔ کہ اگر ہندوستان نے اہل کشمیر کو اپنے جائز حق سے محروم کرنے کے لئے آزادانہ رائے شماری سے گریز کیا ۔ تو سرحد کے عوام اپنے بھائیوں کو جائز حق دلوانے کے لئے کسی قسم کی قربانی کرنے سے گریز نہیں کریں گے ۔

یوم کشمیر منایئے

لاہور ۳۰ مئی :- سردار محمد ابراہیم صدر آزاد کشمیر حکومت کی تائید کرتے ہوئے انجمن مسلمانان عالم پاکستان کے سیکرٹری جنرل مسٹر اقبال شیدائی نے بھی حکومت پاکستان پر زور دیا ہے ۔ کہ آزاد کشمیر کو عملاً تسلیم کر کے اس کے چار نمائندے پاکستان دستور ساز اسمبلی میں لئے جائیں ۔ آپ نے کہا ۔ سری نگر میں پنڈت نہرو کا بیان اس بات کا ثبوت ہے ۔ کہ مفاد کے کی شرائط کو بھی تسلیم کرنا ہندوستان کی محض ایک چال تھی ۔ اور وہ اس مشکل کو ٹالنا چاہتا تھا جو اس وقت دار دیتی ۔ حالانکہ پاکستان نے انتہائی نیک نیتی سے ساری شرائط کو منظور کرتے ہوئے قبائلی مجاہدین کو واپسی پر آمادہ کر لیا تھا ۔ آپ نے پاکستان کے مسلمانوں سے ۳ جون کو یوم کشمیر منانے کی اپیل کی ہے ۔

وزیر خارجہ کی مراجعت

دمشق ۳۱ مئی ریڈیو بی بی سی ۔ پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان آج دمشق پہنچ گئے آپ یہاں دو دن کرنل حسنی الزعیم کے مہمان ہونگے اس کے بعد آپ بذریعہ طیارہ روانہ ہو کر جمعرات کو دار الحکومت پاکستان میں پہنچ جائیں گے ۔

خالص سونے کے زیورات خریدنے سے پیشتر

ایم یعقوب اینڈ سنز جیولرز

۱۰۲ — انارکلی — لاہور پر تشریف لائیں

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے لیڈ پنجاب پرنٹنگ پریس موہن لال روڈ لاہور سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

یہ مت خیال کرو کہ ہم کمزور ہیں بلکہ یہ سوچو کہ جو طاقت ہمیں حاصل ہے اس سے ہم کس طرح فائدہ اٹھا سکتے ہیں

کمزوریوں سے مایوس ہونے کی بجائے انہیں دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے

اقتباس از خطبہ جمعہ فرمودہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بمقام ناصر آباد اسٹیٹ سندھ مورخہ ۲۷ مئی ۱۹۴۹ء

(مرتبہ:۔ سلطان احمد صاحب پیرکوٹی)

ناصر آباد اسٹیٹ (سندھ) ۲۷ مئی۔ کنری محمود آباد اور دوسری جگہوں سے احمدی احباب کثرت سے جمعہ کی نماز ادا کرنے کے لئے آج یہاں آئے۔ حضور اقدس نے جمعہ پڑھایا۔ خطبہ میں حضور نے جماعت کو نصیحت فرمائی۔ کہ وہ اپنے اندر وہ ایثار اور قربانی کی روح پیدا کرے۔ جو انبیاء کی جماعتوں میں پیدا کرتی ہے۔ فرمایا تم اپنی کمزوریوں پر نظر نہ رکھو۔ بلکہ انہیں دور کرنے کی کوشش کرو۔ تم یہ نہ سوچا کرو کہ ہم کمزور ہیں بلکہ یہ سوچا کرو کہ ہم اس طاقت سے جو ہمیں حاصل ہے کس طرح فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اگر غیر اقوام باوجود اپنی تعداد کے تھوڑا ہونے کے اپنے سے زیادہ تعداد والی اقوام پر حکومت کر سکتی ہیں۔ جیسے انگریزوں نے ہندوستان پر سینکڑوں سال تک حکومت کی۔ تو کیوں احمدی اپنی خوبیوں حسن سلوک اور خوش معاملگی کی وجہ سے لوگوں کے دلوں پر حکومت نہیں کر سکتے۔ دیگر اقوام دوسروں کو غلام بنانے کیلئے آتی ہیں۔ تم اگر انہیں ابھارو۔ ان کے دلوں کو اچھا بنانے کی کوشش کرو۔ اور انہیں ترقی کی طرف لے جاؤ۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ اس نمایاں فرق کے باوجود وہ تمہارے فرمانبردار نہ ہوں۔ بسا اوقات خدمت کرنے والا مخدوم ہو جاتا ہے تم اس بلند مقام کو پیدا کرنے کی کوشش کرو جو نبیوں کی جماعتوں کو حاصل ہوتا ہے۔ تمہیں یہ بھول جانا چاہیئے کہ تم تھوڑے ہو۔ اگر تم معاملات میں سچائی اور دیانت سے کام لو۔ اور راستبازی اختیار کرو تو لوگ تمہاری ہمدردی مدد اور خوشنودی کو حاصل کرنے کے لئے خود بخود تمہارے گرد جمع ہونا شروع کر دیں گے۔ لیکن ضرورت ہے ایثار کی ضرورت ہے قربانی کی۔ ضرورت ہے اس بات کی کہ ہم اپنے اندر ایک تغیر پیدا کریں۔ جس کے بغیر ہم اپنے مقصد کو حاصل نہیں کر سکتے

نماز عصر کے بعد ایک دوست حضور کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے الحمد للہ

Digitzed by Khilafat Library Rabwah

ختم شدہ رسید بکیں

مرکزی چندہ جات کی وصولی کے سلسلے نظارت بیت المال تمام مقامی جماعتوں کو رسید بکیں مہیا کرتی ہے۔ جماعتوں کا فرض ہے کہ جب کوئی رسید بک ختم ہو جائے۔ تو مقامی آڈیٹر یا حلقہ کے انسپکٹر بیت المال سے اس کی پڑتال کے بعد رسید بک بغرض ریکارڈ مرکز کو واپس کر دیا کریں۔ ہر رسید بک کے آخر میں آڈیٹر مقامی یا انسپکٹر بیت المال کی یہ تصدیق ضروری ہے۔ کہ اس نے حسابات کی پڑتال کر لی ہے۔ اور تمام رقوم متعلقہ رجسٹرات میں اندراج کے بعد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہو چکی ہیں۔ (نظارت بیت المال)

رعایت شرح ومعافی بقایاجات

بعض احباب اپنی مالی مشکلات اور مجبوریاں پیش کر کے وقتاً فوقتاً نظارت بیت المال سے یہ درخواست کرتے رہتے ہیں۔ کہ ان کے مخصوص حالات کے پیش نظر ان کو منظور شدہ شرح سے کم شرح کے مطابق چندہ عام کی ادائیگی کی اجازت دی جائے۔ یا چندہ کا بقایا معاف کیا جائے۔ ایسے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ قواعد کے مطابق یہ ضروری ہے۔ کہ اس قسم کی تمام درخواستیں مقامی مجلس عاملہ کے توسط اور رپورٹ کے ساتھ نظارت میں آئیں۔ لہٰذا احباب کو چاہیئے۔ کہ آئندہ براہ راست لکھنے کی بجائے اپنی مقامی جماعت کی معرفت درخواست کیا کریں۔ تاکہ طول عمل نہ ہو۔ (نظارت بیت المال)

درخواست دعاء

آجکل خاکسار کی ہمشیرہ صاحبہ کا ایم۔ اے کا امتحان ہو رہا ہے احباب کرام۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام و درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ خاکسار کی ہمشیرہ صاحبہ کی اچھے نمبروں میں ایم۔ اے کے امتحان میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار چوہدری خلیل احمد جسونت بلڈنگ لاہور)

قدسیہ بیگم بنت نواب عبد اللہ خان صاحب کے لئے دُعا کی درخواست

از حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

میری بھانجی قدسیہ بیگم بنت عزیزی عبد اللہ خان صاحب جو چند ماہ سے پیٹ اور امعا کی خرابی کے باعث علیل تھی۔ اس کے علاج کا بڑا حصہ کامل آرام تھا۔ جس پر افسوس کہ اپنے ابا کی علالت کے بعد وہ قدرتاً عمل نہیں کر سکی۔ اور کمزور ہو گئی۔ اب چند دن سے ایک شدید قسم کے سر درد میں مبتلا ہے۔ جس کی وجہ اب تک سمجھ میں نہیں آسکی نیند کی دوا سے تھوڑی دیر آرام ملتا ہے۔ پھر وہی شدت ہو جاتی ہے۔ اس کی نہایت دردناک چیخیں سنی نہیں جاتیں بہت ہی کمزور ہو گئی ہے۔ اب اس کی حالت کا دیکھنا ناقابل برداشت ہے۔ قدسیہ نہایت ہی سعید الفطرت نیک خصلت بچی ہے۔ اپنی طبیعت کی وجہ سے سب کو بہت پیاری ہے۔ اور خاص طور پر اپنے والد کی محبوب بیٹی ہے۔ احباب اور صحابہ کرام سے التجا ہے۔ کہ وہ درد و محبت سے بھرے ہوئے دل سے دعا کریں۔ خدا اس لڑکی کو بچا لے۔ اور بیمار باپ پر خاص کرم فرما کر اس صدمہ سے محفوظ رکھے۔ عزیزہ ہمشیرہ کی طبیعت دو فکر اکٹھے ہو جانے سے بہت سخت پریشان ہے۔ دعا۔ دعا۔ جزاکم اللہ تعالےٰ

(مبارکہ بیگم)

چندہ حفاظتِ مرکز

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ ۱۰ دسمبر ۱۹۴۸ء میں چندہ حفاظت مرکز کی ادائیگی کی طرف احباب جماعت کو متوجہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"مجھے اس چندہ کی بار بار تحریک کرنا شرمندہ کرتا ہے۔ مجھے تو یوں معلوم ہوتا ہے گویا میں جماعت کے عیوب کو کھول رہا ہوں۔ کوئی اچھی چیز کے عیوب کو نہیں کھولنا چاہتا۔ لیکن میں مجبور ہوں۔ کیونکہ مجھے کام چلانا ہے۔ اس لئے مجھے تحریک کرنی پڑتی ہے۔ پس میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ اپنے فرائض کو سمجھیں اور اپنے وعدوں کو پورا کریں۔"

وہ احباب جن کا وعدہ حفاظت مرکز سو فی صدی پورا وصول ہو گیا ہے۔ ان کی فہرست کی دوسری قسط درج ذیل ہے۔ آپ بھی اپنا وعدہ سو فیصدی ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

۲۶۔ ڈاکٹر سید شیر محمد صاحب سیالکوٹ شہر و چھاؤنی
۲۷۔ محمد سلیم صاحب صدیقی سب انسپکٹر سیالکوٹ شہر و چھاؤنی
۲۸۔ سید حسین علی شاہ صاحب " "
۲۹۔ سخی داد خان صاحب " "
۳۰۔ غلام احمد صاحب منڈیانوالہ " "
۳۱۔ حاجی اللہ بخش صاحب " "
۳۲۔ عنایت اللہ صاحب " "
۳۳۔ بابو محمد حیات صاحب کلرک " "
۳۴۔ چوہدری بشارت احمد صاحب " "
۳۵۔ محمد حسین صاحب " "
۳۶۔ عبد المجید صاحب R.P.G. " "
۳۷۔ بشیر محمد صاحب " "
۳۸۔ بشیر احمد صاحب بی۔ اے " "
۳۹۔ حکیم اللہ دتا صاحب نائب صدر درگا نوالی ضلع سیالکوٹ
۴۰۔ چوہدری کریم بخش صاحب درابھا گوبھٹی "
۴۱۔ " غلام نبی صاحب پڑتانوالہ "
۴۲۔ خیر الدین صاحب " "
۴۳۔ مستری محمد ابراہیم صاحب ڈسکہ "
۴۴۔ " غلام محمد صاحب " "
۴۵۔ عبد العزیز صاحب واقف زندگی " "
۴۶۔ عبد الرحمن صاحب سیکرٹری موسیٰ والا "
۴۷۔ محمد شریف صاحب ٹیچر " "
۴۸۔ مستری اللہ دتا صاحب گھنوکے ججہ "
۴۹۔ نور احمد صاحب " "
۵۰۔ طالع مند صاحب " "

(باقی)

(نظارت بیت المال)

درخواست دعاء

سلسلے کے مخلص خادم مکرم ملک عبد الرحمن صاحب خادم امیر جماعت احمدیہ گجرات گذشتہ ۲½ ماہ سے صاحب فراش ہیں۔ گو اللہ تعالےٰ کے فضل سے طبیعت اب رو بصحت ہے۔ لیکن رفتار صحت نہایت سست ہے۔ گذشتہ دو ماہ میں تین دفعہ مرض کا شدید حملہ ہو چکا ہے۔ ابھی تک بستر سے ہلنے کی اجازت نہیں ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے مخلصانہ التجا ہے۔ کہ وہ آنمکرم کو اپنی خاص الخاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل لاہور

یکم جون ۱۹۴۹ء

قیامِ امن کا معمہ

اس وقت دنیا کے عقلمندوں کے سامنے جو سب سے مشکل سوال پیش ہے۔ وہ یہ ہے کہ دنیا میں امن کی صورت کس طرح پیدا کی جائے۔ اس وقت نہ صرف اقوام سے اقوام الجھی ہوئی ہیں۔ بلکہ ملکوں کے اندرونی حالات بھی پریشان ہیں۔ اور ایک ملک کے رہنے والے ایک حکومت کے ماتحت ہوتے ہوئے مختلف گروہوں میں تقسیم ہو کر ایک دوسرے سے الجھ رہے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ مختلف گروہوں کے اندر پارٹیاں معرضِ وجود میں آگئی ہیں۔ اور ان کی باہمی چپقلش اضطراب اور بے چینی کا باعث ہو رہی ہے۔ پھر خود ان اندرونی پارٹیوں میں اپنی سیاست چلتی ہے۔ اور نفسا نفسی کا نقشہ بنا ہوا ہے۔ الغرض تمام دنیا پر ایک قیامت صغرےٰ کا عالم طاری ہو چکا ہے۔

دنیا کی یہ حالت نہایت مخدوش ہے۔ اور باوجودیکہ زندگی کے سامان عیش و آرام کی کثرت ہے۔ لیکن یہ پھولوں کی سیج کانٹوں کا بستر بنی ہوئی ہے۔ کسی پہلو چین نہیں۔ ہر شخص محسوس کرتا ہے کہ تمام دنیا میں آتش فشاں مادہ بھر گیا ہے۔ اور بس دیا سلائی دکھانے کی دیر ہے۔ ایک شعلہ میں سب کچھ بھسم ہو کر رہ جائے گا۔ یہ خدشہ ہر ایک انسان کو لگا ہے۔ خواہ وہ دنیا کا ہر دلعزیز انسان ہے جو بڑی بڑی حکومتوں کی راہ نمائی کرتا ہے۔ یا ایک گوشہ نشین گداگر ہے۔ جس کو کسی سے تعلق واسطہ نہیں۔

دنیا کی ایسی حالت کیوں ہوئی۔ اس کی وجوہات تلاش کرنے کی ضرورت نہیں۔ بس حقیقت یہ ہے۔ کہ دنیا کی ایسی حالت ہے۔ اور جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے ہر شخص اسکو محسوس کر رہا ہے۔ خواہ وہ کسی طبقے سے تعلق رکھتا ہو۔ جواہرات میں کھیلتا ہو یا صفر الیدین ہو۔

دنیا کی ایسی حالت سے دنیا کے بڑے بڑے مفکر بھی سخت خائف ہیں۔ اور وہ چاہتے ہیں کہ کوئی ایسا حل ان کے ہاتھ میں آجائے جس سے اطمینان کی دولت جو مفقود ہو گئی ہے کسی طرح مل جائے۔ انسان سے انسان کی جنگ ختم ہو جائے۔ اور سب بنی نوع انسان ایک ملک میں مثل ایک ہو جائیں۔ سب ملکر ایک ایسا گھرانا بن جائیں کہ کسی کو کسی سے ذرا پرخاش باقی نہ رہے۔ بلکہ نہائت محبت اور آشتی سے زندگی بسر کریں۔

ایسے لوگوں کے بھی جو دنیا میں امن دیکھنا چاہتے ہیں دو گروہ ہیں۔ ایک تو وہ ہیں۔ جو یہ نظریہ رکھتے ہیں۔ کہ امن پیدا کرنے کے لیے ضروری ہے کہ سب لوگوں کے درمیان انصاف کے اصول قائم کئے جائیں۔ دنیاوی دولت کی تقسیم کو کسی تنظیم کے ماتحت لایا جائے سب کو حصہ رسدی ضروریات کے مطابق دیا جائے۔ یہ نظریہ رکھنے والے ہر بات کا انحصار دنیاوی عقل پر رکھتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ اگر مادی اشیاء کی تقسیم کا کوئی ایسا طریقہ نکل آئے۔ جو سب کو اس لحاظ سے مطمئن کر دے۔ تو دنیا میں امن ہو سکتا ہے۔ موجودہ باہمی کشمکش کی وجہ یہی ہے۔ کہ مادی چیزوں کی موجودہ تقسیم بے انصافی پر مبنی ہے۔ بعض لوگ تو ایسے ہیں کہ جن کو اپنی مادی ضروریات کے لیے اس سے بہت زیادہ سامان میسر ہے۔ جتنا ان کی ضروریات کے لئے مکتفی ہو سکتا ہے۔ اور بعض دوسرے جن کی تعداد بہت زیادہ ہے ایسے ہیں کہ ان کو پیٹ بھرنے کے لئے بھی کافی غذا تک میسر نہیں۔ دوسری ضروریات کا تو ذکر ہی کیا۔ بظاہر یہ نظریہ اس وقت نہائت معقول ہے خاصکر اس لئے کہ بھوکوں کی دنیا میں کثرت ہے۔ اور صرف تھوڑی تعداد ایسی ہے۔ جو اپنی ضروریات کی بہم رسانی میں فکر سے بالا ہے۔

دوسرا گروہ ان لوگوں کا ہے۔ جو زندگی کا تمام تر انحصار مادی سامانوں پر نہیں رکھتا۔ اور یہ اعتقاد رکھتا ہے کہ مادی سامانوں کی کمی بیشی صحیح اور اعلےٰ زندگی گزارنے پر اثر انداز نہیں ہوتی۔ اس گروہ کے نزدیک اطمینان قلب مادی اشیاء کی کثرت پر منحصر نہیں ہے۔ بلکہ یہ دل کی ایک خاص حالت ہے۔ جس کو مادی سامانوں سے براہ راست کوئی تعلق نہیں۔ بادی النظر میں یہ نظریہ بھی درست معلوم ہوتا ہے کیونکہ اصل چیز تو اطمینانِ قلب ہی ہے۔ اور دنیا میں ایسی مثالوں کی کمی نہیں ہے کہ سامانوں کی کثرت کے باوجود انسان مطمئن نہیں ہوتے یہ گروہ مذہب کو ضروری سمجھتا ہے۔ لیکن اس گروہ کا نظریہ مذہب صرف اس قدر ہے۔ کہ انسان کسی اعتقاد کا پابند ہو۔ خواہ وہ اعتقاد عقل کی کسوٹی پر کھرا ثابت ہو۔ یا نہ ہو۔ اس گروہ کے نزدیک مذہب محض دل کی ایک اعتقادی حالت ہے۔ یا چند رسومات کی ادائیگی کا نام ہے۔ خواہ یہ مذہب بت پرستی ہو مظاہر پرستی ہو۔ یا خدا پرستی۔ صرف کوئی نہ کوئی اعتقاد ہونا چاہیئے۔ اور بس اسکو اس سے غرض نہیں کہ اعتقاد کا مطمح نظر کیا ہے یہ گروہ کہتا ہے۔ کہ انسان مختلف ماحولوں میں رہتے ہیں۔ اپنے اپنے ماحول کے مطابق اپنا اعتقاد بناتے ہیں۔ اصل چیز اعتقاد ہے۔ اس سے غرض نہیں کہ اعتقاد کس کے متعلق اور کس قسم کا ہے۔

یہ دو نظریئے ہیں جو اس وقت عقلمندوں کے پیش نظر ہیں۔ ایک عقلمندوں کا گروہ تو خالص مادی نقطہ نظر رکھتا ہے۔ اور دوسرا عقلمندوں کا گروہ خالص اعتقادی یا روحانی نقطۂ نظر سے دیکھتا ہے۔ عقلمندوں کے یہ دونوں گروہ اپنے اپنے نقطۂ نظر سے دنیا کی موجودہ مشکلات کا حل تلاش کرنا چاہتے ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ دونوں حقیقت سے دور ہیں۔ لیکن اس کے باوجود دونوں حقیقت سے نزدیک بھی ہیں۔

یہ بات کہ ایک گروہ مادی نظریہ سے دنیا کی مشکلات کا حل کرنا چاہتا ہے۔ اور دوسرا گروہ صرف اعتقادی طاقت پر اس کی بنیاد رکھتا ہے اس حقیقت کو واضح کرتی ہے کہ دونوں گروہ سچائی کے صرف ایک ہی پہلو کو زیر نظر رکھتے ہیں۔ حالانکہ پوری سچائی دونوں کو مدنظر رکھنے میں ہے۔ بے شک جب تک دنیا میں مادی دولت کی کوئی ایسی تنظیم نہ ہو۔ کہ جو ہر ایک کی ضروریات کو پورا کرنے کی ضامن ہو۔ انسان کا مادی ضروریات کا پہلو مطمئن نہیں ہو سکتا۔ لیکن صرف مادی ضروریات کے توازن سے پوری زندگی کا توازن قائم نہیں ہو سکتا۔

اسی طرح بے شک اعتقاد کے بغیر زندگی اپنی تکمیل کو نہیں پہنچ سکتی۔ لیکن محض اعتقاد پر زندگی بسر نہیں ہو سکتی۔ بے شک کچھ عرصہ تو انسان کھانے پینے کے بغیر زندہ رہ سکتا ہے۔ اور یہ ممکن ہے کہ اعتقاد کی پختگی اسکو زندہ رکھنے میں کسی حد تک معاون ہو۔ لیکن محض اعتقاد ہمیشہ کے لئے زندہ نہیں رکھ سکتا۔ اور موت کے بعد کا علم کس کو ہے؟ اور اگر ہو بھی تو اس علم کا اس مادی دنیا کو کیا فائدہ؟ یہ تو ایک زندوں کی بستی ہے شہر خموشاں نہیں

جو عقلمند لوگ زندگی کا معمہ حل کرنا چاہتے ہیں۔ اور چاہتے ہیں کہ ایسے اصول ہاتھ آجائیں۔ جن پر عمل کر کے انسان کی یہ مادی حیات اطمینان سے بسر ہو۔ باہمی جنگ و جدل ختم ہو جائے۔ وہ اس زمانے کی خاص تہذیب کے زیر اثر اپنے اپنے نقطۂ نظر سے ہی اس معمہ کو حل کرنا چاہتے ہیں اس لئے جتنا وہ سوچتے ہیں اتنا ہی ناکامی کا موںہہ انہیں دیکھنا پڑتا ہے۔ نہ تو نری مادی ترقی کہ سب کی مادی ضروریات پوری ہو جائیں اس معمہ کو حل کر سکتی ہے۔ اور نہ نرا مذہبی قسم کا اعتقاد ہی۔ کیونکہ دونوں زندگی کو اپنی اپنی حد نظر کے اندر محدود کرنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ دونوں متضاد نظریوں کی موجودگی اس بات کا یقینی ثبوت ہے کہ پوری زندگی یہ بظاہر متضاد دونوں پہلو اپنے اندر رکھتی ہے۔ اور یہ دونوں پہلو متضاد نہیں ہیں بلکہ ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں۔ اس لئے ان دونوں میں سے تنہا کوئی بھی زندگی کے موجودہ مسائل جو اضطراب و بے اطمینانی نے پیدا کر دیئے حل نہیں کر سکتا۔

اس لحاظ سے یہ ضروری ہے کہ پیشتر اس کے کہ دونوں متضاد گروہ اپنے اپنے نقطۂ نظر سے موجودہ بے اطمینانی کو رفع کرنے کی تدابیر سوچیں۔ پہلے ان کو اپنے اپنے زاویہ کا جائزہ لینا چاہیئے۔ اور دیکھنا چاہیئے کہ اس طرح یکطرفہ غور و خوض سے وہ صحیح نتیجہ پر پہنچ بھی سکتے ہیں یا نہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر وہ اس طرح سوچیں گے۔ تو ان کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ زندگی کا بہترین لائحۂ عمل اس وقت معلوم ہو سکتا ہے۔ جب انسانی زندگی کے دونوں پہلوؤں میں توازن قائم ہو۔ صحیح لائحۂ عمل وہی ہو گا۔ جو انسانی حیات کے مادی پہلو اور اعتقادی پہلو کو مدنظر رکھ کر معلوم کیا جائے۔ ورنہ عقلمندوں کے نزدیک دونوں کی محنت رائیگاں جائیگی۔ ایسا لائحۂ عمل ضرور ہونا چاہیئے۔ اور اگر اس طرف پوری توجہ دی جائے تو معلوم ہو سکتا ہے۔

اسلام ہی اعتقاد اور مادی زندگی میں توازن کا وہ عظیم الشان نظریہ پیش کرتا ہے۔ کہ اگر دنیا کے یہ عقلمند عقل کی بھول بھلیوں میں پریشان ہونے کی بجائے اس دین کے اصولوں کو پرکھنے کی طرف اپنی توجہ مبذول کر دیں۔ تو یقیناً بہت تھوڑے وقت میں ان پر کھل جائے گا۔ کہ موجودہ معمہ کا حل قرآن کریم میں پہلے موجود ہے۔ صرف اس کو اپنانے کی دیر ہے۔ اسلام اعتقاد کو مادی زندگی سے الگ نہیں کرتا۔ بلکہ صحیح فطرت انسانی کا لازمی نتیجہ قرار دیتا ہے۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تربیتِ اولاد

(از مکرم جناب ملک مولا بخش صاحب پنشنر)

گو بات پرانی ہو گئی ہے مگر چند دنوں سے میرے دل میں یہ خیال پیدا ہو رہا ہے کہ میں یہ خیالات ہدیہ ناظرین کر دوں ممکن ہے کسی کے لئے مفید ہوں۔

امرتسر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو مخلص صحابی رہتے تھے۔ ایک میاں نبی بخش صاحب مرحوم اور دوسرے مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم سوداگر۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب تو خاص طور پر فرشتہ سیرت انسان تھے جب بھی میں امرتسر جایا کرتا تھا تو ان ہر دو سے ملا کرتا تھا۔ ایک وقت ایسا آیا کہ میں جب ڈیرہ غازیخاں سے امرتسر رخصت پر آیا تو یہ ہر دو دوست فوت ہو چکے تھے۔ اس لئے مجھے خیال آیا کہ میں ان کے بچوں سے ملوں۔ چنانچہ ان کے مکانوں پر جاکر ان سے ملا۔ بظاہر محبت سے پیش آئے۔ لیکن جب میں نے ان سے احمدیت اور جماعت سے تعلق کے بارہ میں دریافت کیا تو انہوں نے عملاً بے تعلقی کا اظہار کیا۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب کے لڑکے نے تو صاف طور پر کہا کہ میرا احمدیت سے تعلق اور مسجد احمدیہ میں نماز کے لئے جانا تو والد صاحب کی وفات کے ساتھ ہی ختم ہو گیا ہے۔ میں نے ان کو تھوڑے وقت میں سمجھانے کی کوشش کی مگر چنداں فائدہ نہ ہوا۔ اس واقعہ سے میرے دل پر ایک ٹھیس لگی۔ اس کے پیش نظر جب میں نے قرآن شریف پر غور کیا تو ایک مضمون ذہن میں آیا جو میں نے جماعت امرتسر کو ایک جمعہ کے خطبہ میں انہی دنوں سنا دیا۔ اب سیالکوٹ میں بھی چونکہ نوجوانوں کی تربیت کے متعلق بزرگان مقامی کو شکایت ہے اس لئے مجھے خیال آیا کہ میں وہ مضمون اپنے موجودہ خیال کے مطابق بذریعہ اخبار شائع کر دوں شاید کسی کے لئے ہدایت کا موجب ہو جائے۔ میں نے چاہا تھا کہ جماعت کو خطاب کروں مگر قابل قدر دوستوں کی موجودگی میں استدعا اور طلب اجازت کی جرأت نہ ہوئی۔

حضرت ابراہیمؑ کو ابوالانبیاء کہتے ہیں اور دنیا کے اکثر مذاہب میں ان کا نام عزت سے لیا جاتا ہے مسلمانوں میں تو ہر نماز میں ان پر درود پڑھا جاتا ہے۔ قرآن کریم میں ان کی بہت سی باتیں درج ہیں اور ان کا اسوہ حسنہ مسلمانوں کے لئے بطور نمونہ کے پیش کیا گیا ہے۔ ان کے متعلق قرآن کریم کہتا ہے ومن یرغب عن ملۃ ابراھیم الا من سفہ نفسہٗ کہ ابراہیمؑ کے طریق کار سے اگر کوئی اعراض کر سکتا ہے تو وہی جس کی عقل ماری گئی ہو۔ اس لئے اگر ہم نے احمقوں کی ذیل میں شامل نہیں ہونا تو ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ اس خاص مسئلہ کے متعلق حضرت ابراہیم علیہ السلام کا طریق عمل کیا ہے۔ قرآن کریم نے ان کو حنیف مسلم وغیرہ بہت سے اچھے ناموں سے یاد کیا ہے اور لکھا ہے اذ ابتلٰی ابراھیم ربہٗ بکلمات فاتمھن قال انی جاعلک للناس اماما (بقرہ رکوع ۱۵) جب آزمایا ابراہیمؑ کو اس کے رب نے بعض کلمات کے ذریعہ سے پس آپ اس میں پورے اترے تو کہا کہ میں تم کو لوگوں کے لئے امام بناتا ہوں۔

یہ کلمات جیسا کہ جمع کا صیغہ استعمال کرنے سے اور قرآن کریم کے دوسرے اشارات سے معلوم ہوتا ہے کئی ہوں گے۔ چنانچہ فرمایا اذ قال لہ ربہٗ اسلم قال اسلمت لرب العٰلمین (بقرہ رکوع ۱۶) جب کہا اس کو اس کے رب نے (رب کے معنے ہیں پیدا کرنے والا اور بتدریج ترقی دے کر کمال تک پہنچانے والا) فرمانبردار ہو جا۔ تو حضرت ابراہیمؑ نے صرف یہی نہیں کہا اٰمنت بربی کہ میں اپنے رب پر ایمان لایا۔ اور اس کی باتیں ماننے پر تیار رہوں بلکہ یہ کہا۔ اٰمنت برب العٰلمین میں سب جہانوں کے رب پر ایمان لایا۔ مراد یہ ہے کہ میں دل سے ان تمام قوانین اور احکام کو مانتا ہوں اور ان پر عمل کرنے کو تیار ہوں جو نہ صرف میری ہی تربیت کرنیوالے ہیں بلکہ ان تمام احکام اور قوانین پر عمل پیرا ہونیکا عزم رکھتا ہوں جن کا تعلق سب جہانوں یعنے اللہ تعالےٰ کی ساری مخلوق کی تربیت اور ترقی سے ہے کیا وسعت قلب ہے کہ حضرت ابراہیمؑ صرف اپنی یا اپنے خاندان یا اپنی نوع کی ترقی اور تربیت کے لئے ہی کام کرنے کو تیار نہیں بلکہ ان کا دل تمام مخلوق الٰہی کی شفقت سے لبریز ہے اور وہ سب کی بہتری کے لئے کام کرنے کو تیار ہیں۔ اس عام عزم میں سے اب ایک خاص مثال کا ذکر کیا جاتا ہے۔ حضرت ابراہیمؑ ایک خواب دیکھتے ہیں کہ میں اپنے بیٹے کو ذبح کر رہا ہوں اور اس کا ذکر اپنے بیٹے اسماعیلؑ سے کرتے ہیں قال یا بنی انی اری فی المنام انی اذبحک فانظر ماذا تری۔ کہا اے بیٹے میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تجھ کو ذبح کر رہا ہوں تمہاری اس بارہ میں کیا رائے ہے۔

اگرچہ یہ خواب تھا اور جیسا کہ بعد کے واقعات نے بتلایا یہ تعبیر طلب تھا مگر چونکہ اس وقت تک انسانی قربانی کا رواج موجود تھا۔ اور سب سے اچھی قربانی بیٹے کی قربانی سمجھی جاتی تھی اس لئے حضرت ابراہیمؑ نے اس کو ظاہر پر محمول کیا اور یہ سمجھ کر کہ اللہ تعالےٰ نے مجھے اپنا بیٹا قربان کرنیکا حکم دیا ہے۔ اس لئے رضائے الٰہی کی خاطر اور اسلمت لرب العٰلمین کے وعدہ کی تعمیل میں خود اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کو تیار ہو گئے۔ مگر بیٹے سے پوچھا۔ بیٹا ارشاد الٰہی معلوم ہوتا ہے تمہاری اس میں کیا رائے ہے۔

بیٹا یہ نہیں کہتا کہ ابا جان ہوش کی بات کرو یہ کوئی تمہارے دماغ کا وہم ہے یا زیادہ سے زیادہ خواب ہے جس کی تعبیر ہو سکتی ہے میری جان کیوں لینا چاہتے ہو۔ بلکہ وہ تربیت یافتہ اور سعید فرزند یہ جواب دیتا ہے۔

یا ابت افعل ما تؤمر ستجدنی ان شاء اللہ من الصابرین (صافات رکوع ۳) اے ابا جان جو آپکو حکم ملا ہے اسے بجا لائیں۔ آپ انشاء اللہ مجھ کو صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔ پھر جب حضرت ابراہیمؑ نے ان کو ذبح کرنے کے لئے لٹایا تو اللہ تعالےٰ نے آواز دی کہ بس بس ابراہیمؑ تو نے خواب کو لفظاً پورا کر دکھایا۔ اور پھر حضرت ابراہیمؑ پر ظاہر کر دیا کہ انسانی قربانی اس طریق پر جائز نہیں بلکہ جس طرح تم کو کہا جائے گا اس کو اللہ کی راہ میں چھوڑ دینا۔ چنانچہ وہ بعد میں ظہور میں آیا۔ حضرت ابراہیمؑ کی اس اجتہادی غلطی سے یہ فائدہ ہوا کہ حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ کے ایمانوں کا امتحان ہو گیا۔ اور دنیا میں اعلان ہو گیا کہ قربانی کے لئے انسانوں کو ذبح کرنا درست نہیں بلکہ جس طرح اللہ کا حکم ہے اپنے بچوں کو تعمیل ارشاد الٰہی میں وقف کرنا چاہیئے۔ چنانچہ اللہ کے حکم کے ماتحت حضرت ابراہیمؑ اس بچے اور اس کی والدہ کو بیت اللہ کے پاس جنگل میں چھوڑ آئے۔

یہ کام جو حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ نے کیا یہ کوئی فوری جذبہ کا نتیجہ نہیں تھا بلکہ ایک خاص جذبہ ایمان اور احکام ربانی کی تعمیل کا عزم اور ایک خاص تربیت تھی۔ جس کا حضرت ابراہیمؑ کے متعلق تو کسی قدر اوپر ذکر ہو چکا ہے مگر جس کا اولاد ابراہیمؑ کی تربیت کے متعلق بعد میں ذکر آتا ہے۔ دراصل یہی مضمون جس کا تعلق تربیت اولاد سے ہے بیان کرنا میرا مقصد ہے۔ ہر کام کے لئے سب سے پہلا قدم حقیقی تڑپ ہے۔ پھر دعا اور پھر اس کے مناسب حال کوشش۔ حضرت ابراہیمؑ نے اس بارہ میں کیا کیا جس سے اسمٰعیلؑ جیسا فرمانبردار اور صابر بیٹا بنا اس کا کچھ ذکر ذیل میں آتا ہے۔

اوپر ذکر آچکا ہے کہ جب حضرت ابراہیمؑ نے خدا کی باتوں کو پورا کر دیا تو اللہ تعالےٰ نے انعام کے طور پر فرمایا۔ انی جاعلک للناس اماما میں تم کو لوگوں کا امام اور سردار بناتا ہوں۔ غور کرو کہ اگر آج کوئی صوبے کا گورنر بھی کسی کو کہہ دے کہ میں تم کو ڈپٹی کمشنر بناتا ہوں یعنی ایک ضلع کا افسر بلکہ تحصیل کا افسر بھی یا اس سے کم تو کیا ہوگا وہ بہت خوش ہوگا۔ دنیا اور مافیہا سے اپنے تئیں بے نیاز سمجھے گا اور پھولے نہ سمائے گا کہ میں کیا بن گیا ہوں۔ مگر حضرت ابراہیمؑ کو یہ انعام دینے والا کوئی گورنر یا گورنر جنرل نہیں۔ بادشاہ نہیں کہ ہم سب فانی اور گردش کے حالات سے بندھے ہوئے اور مجبور ہیں بلکہ کہنے والا احکم الحاکمین خدا ہے جو یفعل ما یشاء لا یسئل عما یفعل وھم یسئلون بھی جو جاہتا ہے کر سکتا ہے کوئی اسے پوچھنے والا نہیں اور اس کے احکام کے اجراء کے لئے صرف ایک "کن" کی ضرورت ہے اور کوئی امر مانع نہیں ہو سکتا۔ مگر حضرت ابراہیمؑ کو جب یہ اعلان سنایا جاتا ہے تو اس صحیح جذبہ کے ماتحت جو آپ کو اپنی اولاد اور دوسری مخلوق سے تھا وہ یہ نہیں کرتے کہ چھلانگیں لگائیں کہ مجھے سب لوگوں پر حکومت اور امارت مل گئی ہے اور خدا نے دی ہے بلکہ فوراً کہتے ہیں ومن ذریتی۔ اے اللہ مجھے تو آپ نے امانت بخش دی ہے تیری مہربانی ہے مگر میری اولاد کا کیا حال ہوگا کیا ان میں بھی امام ہوں گے۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہاں میرا عہد ہے کہ ہوں گے مگر اس میں ظالم شریک نہیں ہوں گے۔ یعنی اس انعام کے حصول کے لئے وضع شیئٍ فی محلہ یعنی ہر کام کو صحیح محل اور موقعہ کے مطابق کرنا ضروری ہوگا۔ سب سے بڑا ظلم یعنی خدا کی جگہ کسی اور کو رکھنا نہیں ہوگا۔ نہ اعتقاداً نہ عملاً۔ جو ایسا کرے گا وہ اس انعام کا مستحق نہیں ہوگا۔ (باقی)

سندھی ٹریکٹ

"جماعت احمدیہ کی شاندار اسلامی خدمات" کے عنوان سے ٹریکٹ سندھی زبان میں چھپ گیا ہے۔ اس ٹریکٹ کی جماعتوں کی طرف سے مانگ تھی۔ جملہ جماعتہائے سندھ کو یہ ٹریکٹ حسب رسدی بھجوایا جا رہا ہے۔ احباب کو اپنی تبلیغی جدوجہد بڑھانی چاہیئے۔ مزید ٹریکٹوں کی اگر جماعتوں کو ضرورت ہو تو مندرجہ پتہ پر خط لکھ کر منگوالیں۔

غلام احمد فرخ مبلغ سلسلہ احمدیہ معرفت میاں محمد یوسف صاحب سندھ و سیمنٹ ورکس (روہڑی)

پتہ مطلوب ہے

مسٹر محمد حسین مدراسی ابن ووسے ابراہیم صاحب مدراسی (تاجر رنگون برما) کی مجھے کئی روز سے تلاش ہے۔ ان کا پتہ نہ معلوم ہونے کی وجہ سے ملاقات نہیں ہو سکی۔ ان کے لئے کچھ روپے میرے پاس ان کے والد نے ارسال کئے ہیں۔ اگر وہ اس اعلان کو پڑھیں تو وہ خود آ کر مجھے نمبر ۲۹ لارنس روڈ پر مل کر اپنے روپے وصول کر لیں۔

خواجہ محمد شریف درمند حلوائی ۲۹ لارنس روڈ لاہور

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

جماعت احمدیہ کی طرف سے دنیا بھر میں تبلیغ اسلام

امریکہ میں چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کی تقریر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سعادت آج دنیا بھر کے مسلمانوں میں سے صرف جماعت احمدیہ کو ہی حاصل ہے۔ کہ اس کے جانباز مبلغین دنیا کے کونے کونے میں منظم طور پر تبلیغ اسلام کرنے میں مصروف ہیں۔ انہیں بڑے مشکل حالات میں سے گذرنا پڑتا ہے۔ لیکن وہ اعلائے کلمۃ اللہ کا کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔

کاش باقی مسلمان بھی اندرونی کشمکش اور خانہ جنگی میں مصروف رہنے کی بجائے اس اہم فریضہ کی طرف توجہ کریں۔ دنیا کے مختلف ممالک سے احمدی مبلغین کی آمدہ رپورٹوں کا خلاصہ ہدیہ احباب کیا جاتا ہے۔ احباب درد دل سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان غریب الوطن مجاہدین کی کوششوں میں برکت ڈالے اور انہیں ان کے مقصد میں کامیاب کرے۔ (وکیل التبشیر)

لنڈن

مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب امام مسجد لنڈن تحریر فرماتے ہیں:۔

عرصہ زیر رپورٹ میں ہماری دعوت پر لندن یونیورسٹی کے برک بک کالج کے پانچ طلبا مسجد میں آئے اور تقریباً ۲½ گھنٹہ مختلف امور کے متعلق تبادلہ کرتے رہے۔ بعض نے خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھا اثر لیا اور پھر آنے کا وعدہ کیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دیباچہ قرآن عمائدین یورپ کو بھجوانے کے لئے ان کے پتے نوٹ کئے گئے۔ اس ہفتہ انشاء اللہ تعالیٰ مکمل کر کے سب کو بھجوا دیا جائیگا

ہالینڈ

مکرم مولوی غلام احمد صاحب بشیر مبلغ ہالینڈ تحریر فرماتے ہیں:۔

ایک دن مسٹر خان دانگ تشریف لائے اور اڑھائی گھنٹہ تک گفتگو فرماتے رہے انہیں پہلے بھی کچھ لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا گیا تھا اس دفعہ کچھ اور کتب مطالعہ کے لئے دی گئیں۔ جن میں ایک اسلامی اصول کی فلاسفی بھی تھی۔ یہ دوست پہلے ہندو ازم اور صوفی ازم کے مداح تھے۔ اب ہمارا لٹریچر پڑھ کر بہت حد تک اسلامی تعلیم کی برتری کے قائل ہو چکے ہیں۔

شمالی امریکہ

مکرم چوہدری غلام یٰسین صاحب مبلغ نیویارک شمالی امریکہ مطلع فرماتے ہیں۔

اس ہفتہ ۱۰ اپریل کو شہر کے مرکزی حصہ ٹائمز سکوئر میں ایک ہوٹل کے ہال میں پبلک تبلیغی جلسہ کیا۔ جس میں مکرم و محترم چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب نے Islam and world Problem کے موضوع پر پونے دو گھنٹہ تقریر فرمائی۔ اس جلسہ کی اشاعت کے لئے دو تین ہفتہ سے اخراجات و جگہ کے متعلق تیاری کی جاتی رہی تھی اس کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے گئے۔

۱۔ بذریعہ ڈاک ۰۰۰ ا سرکلر دعوتی مختلف سوسائٹیوں وچیدہ افراد کو بھیجا۔ ۲ مسلمان ملکوں و دیگر منتخب کردہ ملکوں کے قونصلوں اور U.N. پر ڈیلی گیٹوں کو دعوتی خطوط بھیجے۔ ۳۔ ۰۰۰، ۶ ہینڈ بل ۰۰۰، ۶ کارڈ شہر کے ہر طبقہ میں تقسیم کئے۔ ممبر ان کی دو دو کی ٹولیاں بنا کر بھیجا گیا۔ تقسیم کے ساتھ زبانی اشتہار بھی دیتے رہے ۴۔ ایک گھوڑا گاڑی کرایہ پر لے کر اس کے دو طرف بہت بڑے سائز کا اشتہار لکھ کر دو دن شہر میں چکر لگایا اور منادی کی۔ ۵۔ فون کے ذریعہ قریب کے افراد کو اطلاع و دعوت دی۔ ۶۔ قریب شہروں کے احمدیوں کو خطوط لکھ کر دعوت دی اور اشاعت کی تحریک کی چنانچہ دو جگہ سے احمدی آئے ۷۔ Why I believe in Islam حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر شائع کی۔ تقریر کے بعد مزید معلومات کے لئے جلسہ گاہ کے پاس ایک سٹال پر شکاگو وغیرہ سے ایک صد کے قریب کتب اور ایک ہزار کے قریب پمفلٹ برائے فروخت رکھے گئے

الحمد للہ کہ جلسہ بہت کامیاب رہا اور وہ ہندوستانی پاکستانی و عربی ممالک کے لوگ جو یہاں تیس چالیس سال سے ہیں یک زبان کہتے تھے کہ گو یہاں مسلمانوں کے کئی اجتماع ہوئے ہیں۔ لیکن یہ اپنی قسم کا پہلا تھا۔ کہ اس میں اسلام کی برتری دوسرے مذاہب پر بیان کی گئی۔ ایک ترک نے کہا کہ مجھے نہیں پتہ تھا کہ بائیبل کی رو سے بھی اسلام کی فوقیت و حقانیت عیسائیت پر ثابت کی جا سکتی ہے۔ حاضری ۲۲۰ کے قریب تھی۔ اور مختلف ممالک کے نمائندے از قبیل اکثر ممالک۔ اکثر عربی ممالک۔ انگلینڈ جنوبی امریکہ کے گورے کالے سب شامل تھے۔ جلسہ کی صدارت مسٹر اعجاز احمد صاحب احمدی نے کی اور تلاوت کرنل رحمت سعید چغتائی سیکرٹری پاکستان ڈیلی گیشن نے کی۔ اس جلسہ اور تقریر سے صحیح فائدہ اٹھانے کی مہم جاری ہے۔ ہمارے پاس میٹنگز کے لئے جگہ کا نہ ہونا جس میں کہ کم از کم ایک صد لوگ بیٹھ سکیں۔ اور لٹریچر کی کمی کی دقتیں ہیں دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حل فرمائے۔ تقریر کو محفوظ کرنے کے لئے اسے بذریعہ مشین جس میں غلطی نہیں ہوتی نوٹ کر لیا گیا ہے۔ محترم چوہدری صاحب کی نظر ثانی کے بعد اسے شائع کرانے کا ارادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔

مشرقی افریقہ

مکرم سید ولی اللہ شاہ صاحب مبلغ کسموں مشرقی افریقہ تحریر فرماتے:۔

Butere دوسری دفعہ گیا عوام نے بہت ہی دلچسپی کا اظہار کیا۔ Butere میں جب کہ یہ عاجز ایک اسکول جو کہ پروٹسٹنٹ سے تعلق رکھتا تھا کے سامنے اس اسکول کے طلباء سے گفتگو کر رہا تھا تو ایک پادری نے ان کو کمرہ میں چلے جانے کو کہا۔ مگر طلباء پھر بھی میری باتیں سننے کے لئے میرے اردگرد جمع ہو گئے اور بعض چوری چوری چھپکر اشتہارات لے کر پڑھنے لگے۔ چونکہ عوام میں میرے خلاف ایک جوش پھیلا ہوا تھا۔ لہذا جب میں مارکیٹ میں کھڑا ہوا پیغام احمدیت سنا رہا تھا تو ایک سنی مسلمان نے اپنی جماعت کا اظہار کرتے ہوئے مجھ پر حملہ کر دیا۔ معاً بعد چند عیسائیوں نے اس شخص کو پکڑ لیا اور مارکیٹ کے منیجر کے پاس لے گئے مگر اس واقعہ کے معاً بعد میرے اردگرد اس قدر لوگ جمع ہو گئے کہ میرے لئے اشتہار تقسیم کرنا مشکل ہو گیا۔ اور ان سب نے مجھ سے یہ مطالبہ کیا کہ تم ہم کو اپنی باتیں سناؤ۔ کیونکہ ہم نے دیکھا ہے کہ اس شخص نے تمہارے ساتھ وہی سلوک کیا ہے جو یہودی یسوع مسیح کے حواریوں کے ساتھ کرتے تھے اور ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ تمہارا پیغام ضرور حق ہے بہر حال یہ سنی مسلم اس مارکیٹ میں۔ یہودی کے نام سے مشہور ہو گیا۔ اور خدا تعالیٰ نے مجھے قبولیت دی اور کافی دیر تک تبلیغ کرنے کے بعد واپس آ گیا۔

Nandi Kabiu نئے احمدی چند دن ہوئے داخل احمدیت ہوئے تھے ان سے ملا۔ اور ان کے بعض سوالات کا ان کو تسلی بخش جواب دیا۔ D.C. صاحب سے ملا۔ اور ہم نندی Nandi کے علاقہ میں کام کرنے کی پرمٹ ان سے حاصل کی۔ L.N.C. (لوکل نیٹو کونسل) کے سیکرٹری صاحب (Jame Mhoy a) آف Nandi سے ملا اور ان کو احمدیت کے بارے میں بعض باتیں بتائیں اور انگریزی لٹریچر پڑھنے کے لئے دیا۔ دوسرے دن پھر ان سے ملاقات ہوئی اور قریباً ۳ گھنٹے تک ان کو مفصل بتایا گیا۔ کہ مسیح موعود تشریف لا چکے ہیں۔ اخیر میں انہوں نے کہا میں خود بھی ۱۰ سال پادری رہا ہوں۔ اور میں نے عیسائی سکول میں ۶ سال صرف بائیبل پڑھی ہے۔ جب ان کو اسلام کے بارے میں پیشگوئیاں بائیبل سے نکال کر دکھائی گئیں تو یہ صاحب بہت حیران ہوئے اور حیرت سے ایک فقرہ ان کے منہ سے نکل گیا۔ وہ یہ تھا۔ دکر میں نے تو اسلام کی بہت مخالفت کی ہے۔ آئندہ پھر کبھی ملنے کے وعدہ پر ہم نے اس سے رخصت مانگی۔

حکیم محمد ابراہیم صاحب مبلغ ٹانگا مشرقی افریقہ

ایک پادری نے جس عرب کے پاس بندہ کو ٹھہرایا تھا اس کو لکھا کہ جب آپ کے مشنری یہاں آئیں تو میں ان سے گفتگو کرنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ بندہ نے اپنے آنے کی اطلاع ان کو دی اور لکھا کہ آپ گفتگو کے لئے آ جائیں۔ لیکن انہوں نے جواباً لکھا کہ آپ ہمارے مشن میں آئیں۔ بندہ نے کہا کہ اگر مجھے مشن میں بلانا ہے تو انچارج پادری کی اجازت ہونی چاہیئے۔ لیکن باوجود ان کے اصرار کے انچارج پادری نے مشن میں آنے کی اجازت نہ دی اور ان کو بھی منع کر دیا کہ ان سے گفتگو نہ کریں۔ کیونکہ ان سے گفتگو کرنے سے مسلمانوں پر اچھا اثر ہوتا ہے اور عیسائیوں پر برا۔ دوسرے دن زنبیلی سے کیونڈا مشن میں گیا۔ جہاں پر کہ عیسائیوں کا مشنری اسکول ہے اور پریس بھی ہے انچارج یوروپین ہے ۲۰ ٹیچر کام کرتے ہیں اور ہسپتال بھی ہے۔ وہاں پر چند ٹیچروں سے ملا اور پرنسپل کالج سے ملا۔ ان سے دو گھنٹہ تبادلہ خیالات ہوا۔

بندہ سے ۵ میل کے فاصلہ پر مگیلا مشن ہے جہاں بشپ آف زنجبار دورہ پر آیا ہوا تھا۔ اس علاقہ میں بھی بہت سے مسلمان عیسائی ہو چکے ہیں اور اس مشن میں بھی ۲۰ سے زائد ٹیچر کام کرتے ہیں اور انچارج یوروپین ہے دو ہسپتال ہیں دو سکول ہیں۔ بشپ آف زنجبار سے ان کے گھر پر جا کر ملا۔ اسی طرح انچارج آف زنجبار سے بھی ملا۔ بشپ آف زنجبار سے دو گھنٹہ گفتگو ہوئی۔ جس میں ان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کے متعلق بھی دعوت دی۔ ... وہاں سے واپسی پر راستہ میں ۱۸ افریقن لوگوں کو لٹریچر دیا اور تبلیغ کی۔ بشپ آف زنجبار کو بندہ نے ٹانگا آنے کی بھی دعوت دی۔ چنانچہ دوسرے دن وہ ٹانگا میں اور مقررہ پر مشن ہاؤس میں تشریف لائے مکرم ایاز خاں کے ساتھ انہیں ایک گھنٹہ تبلیغ کی۔ دوران گفتگو میں انہیں بتلایا کہ ۱۹۴۸ء میں جو بشپ کانفرنس ہوئی جس میں ساڑھے تین سو سے زائد بشپ شامل ہوئے تھے۔ اس میں لاہور کے بشپ نے بتایا کہ ہندوستان میں صرف ایک ہی جماعت ہے۔ جو عیسائیت کا مقابلہ بڑے زور سے کر رہی ہے۔ وہ جماعت احمدیہ ہے۔ آخر پر انہیں لٹریچر بھی دیا۔ اور پھر بھی ملاقات...

Digitzed by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سابق فوجیوں اور ان کے وارثوں کے پتے مطلوب ہیں

راولپنڈی ۳۱ مئی۔ سابقہ انڈین آرمی کی درج ذیل رجمنٹوں اور یونٹوں کے بہت سے سابق فوجیوں یا ان کے وارث رشتہ داروں کے موجودہ پتے معلوم نہ ہونے کے سبب ان سابق فوجیوں کے بقایے کی رقوم مختلف قسم کی پنشنوں (مثلاً فیملی پنشن۔ ناکارگی کی پنشن وغیرہ) کے دعاوی کے کاغذات اور منظور شدہ پنشنوں کے فائل ان کے رجمنٹل سنٹروں میں پڑے ہیں۔ ان رجمنٹوں اور یونٹوں کے جن سابق فوجیوں یا ان کے وارثوں کے بقایے یا پنشن وغیرہ کے دعاوی ہوں ان کو چاہیئے کہ وہ اس کے متعلق اپنے اپنے رجمنٹل سنٹر (فوجی مرکز) یا افسر انچارج سنٹرل افسر ریکارڈز آفس۔ ویلنگٹن مری پاکستان سے خط و کتابت کریں اور یا ڈائرکٹر انٹر سروسز ریلیشنز ڈائرکٹوریٹ جنرل ہیڈ کوارٹرز (پاکستان) راولپنڈی سے معلومات حاصل کریں کہ انہیں اس سلسلے میں کس سے خط و کتابت کرنی چاہیئے۔

ان رجمنٹوں اور یونٹوں کے نام۔ جن کے سابق فوجیوں اور ان کے وارثوں کے پتے معلوم نہ ہونے کے سبب ان کے پنشن وغیرہ کے کاغذات متعلقہ دفتروں میں پڑے ہیں یہ ہیں:۔

"جاٹ رجمنٹ۔ کماؤں رجمنٹ۔ راجپوت رجمنٹ۔ سکھ رجمنٹ۔ ۸ پنجاب رجمنٹ۔ پنجاب رجمنٹ۔ بلوچ رجمنٹ۔ آرمرڈ کور۔ سگنل کور۔ انڈین گرینیڈیرز۔ پیراشوٹ رجمنٹ۔ رائفلز۔ پی۔ پی۔ ڈبلیو۔ سی"

بلجیم کے وظیفے ہند کے لئے

نئی دہلی۔ ۳۰ مئی۔ حکومت ہند کو اطلاع ملی ہے کہ بلجیم کی حکومت نے متحدہ اقوام کی تعلیمی سائنسی اور ثقافتی ادارہ کو چار وظیفے پیش کئے ہیں۔ جن میں سے ایک ایک وظیفہ۔ چین۔ ہند۔ اٹلی اور ناروے کو عطا کیا جا سکے گا۔ یہ وظیفہ چار ہزار بلجیم فرانک کا ہے۔ ان وظائف سے انہیں چھ ماہ تک بلجیم میں ٹھہرنے کی سہولت دی جائے گی۔

امیدواروں کی درخواستیں ۲۰ جون تک وزارت تعلیم کے نام پہنچ جانی چاہئیں۔ (ا۔ا۔ا۔ پ)

یہودیوں نے آرک بشپ کو گرفتار کر لیا

لندن ۳۱ مئی۔ یہاں کے عرب ذرائع کے مطابق آرک بشپ جارج حکیم کو یہودیوں نے ناصرہ میں بند کر رکھا ہے۔ خط و کتابت کو اسرائیلی حکام نے روک لیا ہے۔ آرک بشپ بغیر مداخلت کے تار ٹیلیفون اور خط روانہ نہیں کر سکتے ہولی لینڈ۔ عرب ریفیوجی فنڈ جس کے وہ نگران ہیں۔ چار مقتول سے ان سے مواصلات نہیں کر سکتا ہے۔ ڈیکن کو ان کی نظربندی کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ اور وہ معاملہ کی تحقیقات کر رہا ہے۔ (اسٹار)

عرب ریاستیں مجلسی مسائل پر غور کریں گی

بغداد ۳۱ مئی۔ اقوام متحدہ کی مجلسی اور معاشی کونسل کے مندوب ڈاکٹر عباس عامر یہاں پہنچے ہیں۔ وہ عراقی حکومت کو دعوت دینے کے لئے آئے ہیں۔ کہ وہ لبنان میں تعلیمی کانفرنس میں جو مجلسی مسائل پر غور کرنے کے لئے ہوگی۔ اپنے نمائندے بھیجے۔ یہ کانفرنس ۱۵ اگست سے سات ستمبر کے درمیان ہوگی۔ تقریباً تمام عرب ریاستوں نے کانفرنس میں شرکت کرنا قبول کر لیا ہے۔ یہ کانفرنس اپنی قراردادیں اقوام متحدہ کو پیش کرے گی۔

ڈاکٹر عامر نے بتایا۔ کہ ایک اہم نکتہ یہ ہے۔ کہ گو یہ کانفرنس مشرق وسطی کے لئے ہے۔ لیکن صرف عرب ریاستوں کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ کیونکہ یہ طے کیا گیا ہے کہ ان ریاستوں کا اپنا تمدن ہے۔ اور ان کی مجلسی کیفیات اور مسائل بھی ایک جیسے ہیں۔ لہٰذا یہ ایک مجلسی وحدت ہیں۔ عرب لیگ کو بحیثیت ایک منطقائی وحدت کے شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ ڈاکٹر عباس عامر نے بتایا۔ کہ اس سے عرب لیگ کو بحیثیت ایک مجلسی جماعت کے تسلیم کر لیا گیا ہے۔ (اسٹار)

غذا اور زراعت کے بین الاقوامی ادارہ کی جانب سے پاکستان کو امداد

کراچی ۳۱ مئی۔ غذا اور زراعت کے ادارہ کے منطقہ وار نمائندہ مسٹر کنگ آج کل کراچی میں ہیں۔ اور وہ پاکستان کی وزارت زراعت کے افسران کے ساتھ پاکستان کی زرعی ترقی کے پروگرام کا مطالعہ کر رہے ہیں تاکہ وہ یہ معلوم کر سکیں۔ کہ غذا اور زراعت کا ادارہ پاکستان کی کس طرح امداد کر سکتا ہے۔ نمائندہ موصوف کا صدر مقام بنکاک ہے۔

دنیائے اسلام میں صنعتی جمہوریت سے کیا کچھ ہو سکتا ہے؟

(ولیم بلنکس کے قلم سے)

برطانیہ میں دنیائے اسلام کے کئی دوست بڑی دلچسپی کے ساتھ اسلامی ممالک کی ان کوششوں کا مشاہدہ کر رہے ہیں جن کا مقصد یہ ہے کہ غالب طور پر زرعی معیشت کے ساتھ ساتھ صنعت و حرفت کو بھی ترویج دی جائے۔

اگرچہ کسی اسلامی ملک میں صنعت کے پھیلاؤ کا دارومدار اس بات پر ہے کہ اسے مغربی ممالک بالخصوص برطانیہ سے مشینری دستیاب ہو سکے لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ابتدائی کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اور اگر اس سے حاصل کردہ تجربات کی روشنی میں مستقبل کی منصوبہ بندی کی جائے تو اس میں کامیابی ہوگی۔

دنیائے اسلام کا سب سے بڑا صنعتی مسئلہ پیداوار کے اخراجات کا ہے۔ مثلاً مصر میں کپڑا تیار ہوتا ہے لیکن اخراجات اتنے زیادہ ہیں کہ نرخ بھی بڑھانے پڑتے ہیں۔ اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ مصر کے زمیندار کپاس کی اتنی زیادہ قیمت وصول کرتے ہیں کہ کپڑے کے کارخانے درآمد کئے ہوئے کپڑوں سے نرخوں کے معاملہ میں مقابلہ نہیں کر سکتے۔ یہ ٹھیک ہے کہ سرکاری امداد سے حالات کچھ سدھر سکتے ہیں۔ مثلاً مصر میں کپاس کی نصف قیمت خرید حکومت ادا کرتی ہے لیکن اس سے دوسرے اخراجات میں کمی نہیں ہوتی۔ اگرچہ مصر میں اعلیٰ درجہ کے کارخانے موجود ہیں، ان کی مشینری بھی جدید ترین قسم کی ہے۔ لیکن مزدوروں کی آہستہ روی سے اخراجات میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔

یہ بالکل صحیح ہے کہ مزدوروں کی کارکردگی کا انحصار قومی تعلیم، صحت اور غذائی تکمیل پر ہے لیکن اگر وقت اور حرکت کے تازہ ترین طریقوں کو اختیار کیا جائے تو اس سے بہت تلافی ہو سکتی ہے اور یہی چیز ہے جس پر مصری صنعت کار آجکل توجہ دے رہے ہیں۔

برطانیہ ہی کی مثال لیجئے۔ دوسری عالمگیر جنگ میں برطانیہ نے سمندر پار کے سرمائے کو قربان کر دیا اور اس کی صنعتیں برباد ہو گئیں۔ اس نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنی درآمد اور برآمد میں توازن اسی صورت میں پیدا کر سکتا ہے کہ اس کی برآمد قبل از جنگ کے مقابلہ میں ۷۵ فیصدی زیادہ ہو۔ اس فیصلے کے پیش نظر کارخانوں کی پیداوار بڑھائی گئی۔ اور اس وقت ۱۹۴۶ء کے مقابلہ میں برطانیہ کی برآمد چوبیس فی صدی بڑھی ہوئی ہے۔

برطانیہ کے معاشی نظام میں ایسی صورت پیدا ہو گئی کہ صنعتی پھیلاؤ صرف اس طرح بڑھ سکتا ہے کہ فی مزدور فی سال کام کی مقدار میں اضافہ ہو جائے اس کی ایک صورت یہ ہے کہ مزدور زیادہ وقت کے لئے کام کریں۔ لیکن پچھلے دس سال کے مصائب کے بعد مزدوروں کو ایسی آزمائش میں ڈالنے کا مقصد ہی فوت ہو سکتا ہے۔

ایک اور طریقہ صنعتی جمہوریت کا ہے۔ ہر کارخانے میں مشینری اور مزدوروں کی کارکردگی بہتر بنانے کی گنجائش موجود ہوتی ہے۔ اس کا دارومدار اس بات پر ہے کہ نظم و نسق اور مزدوروں کے ساتھ تعاون ہو۔ اور سب لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ اسی طرح ہو سکتا ہے کہ نظم و نسق مزدوروں کو اپنے اعتماد میں لے۔

برطانیہ میں اسی طریق پر عمل کیا جا رہا ہے۔ کیونکہ فریقین جانتے ہیں کہ ملکی خوشحالی کا راز ان کے تعاون ہی میں مضمر ہے۔ بڑے بڑے کارخانوں میں یہ کام تیزی سے ہو رہا ہے اور اس کے بڑے اچھے نتائج پیدا ہو رہے ہیں۔

پاکستان میں کہا جا سکتا ہے کہ پیداوار کے مسئلے کو حل کرنے کی یہ صورت وہیں کامیاب ہو سکتی ہے جہاں لوگوں کا سماجی اور سیاسی زاویہ نگاہ بلوغ کی حد تک پہنچ گیا ہو۔ بہرحال یہ سب جانتے ہیں کہ مزدوروں اور آجروں میں تعاون اور اتحاد سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ (ب۔ ا۔ س)

لارنس میموریل اسکول

نئی دہلی ۳۰ مئی۔ حکومت ہند نے ۱۸ مئی سے لارنس میموریل اسکول لوڈیل (نیلگری) کا انتظام اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ اب یہ متذکرہ درسگاہ ایک سکونتی پبلک سکول کے طور پر جاری رہے گی۔ اور اس کا داخلہ بلا امتیاز جماعت و فرقہ تمام افراد کے لئے کھلا رہے گا۔ فیس بارہ روپے سالانہ فی طالبعلم کے حساب سے لی جائے گی۔ لیکن ایسے والدین جو ایک سے زائد بچے داخل کرائیں گے۔ ان کے ساتھ دوسرے بچے پر دس فیصدی اور اس کے بعد ہر بچے پر ۲۵ فیصدی رعایت دی جائیگی مستحق لیکن ضرورت مند طلباء کے لئے وظائف دینے کا مسئلہ زیر غور ہے۔ اسکول کا داخلہ کھلا ہوا ہے۔ اور درخواستیں براہ راست پرنسپل کو روانہ کی جا سکتی ہیں۔ (ا۔ ا۔ پ)

یوسف ہارون بہاولپور پہنچ گئے

بغداد الجدید ۳۱ مئی۔ میاں ممتاز دولتانہ خان افتخار حسین خان ممدوٹ اور وزیر اعظم صوبہ سرحد آج لاہور روانہ ہو گئے۔ وزیر اعظم صوبہ سندھ مسٹر یوسف ہارون نگران کمیٹی کی کارروائیوں میں حصہ لینے کیلئے آج صبح یہاں پہنچے۔ یہ نگران بورڈ ایک ایسی کمیٹی کی تنظیم کر رہا ہے جس میں عوامی رائے کے تمام فرقوں کو نمائندگی حاصل ہو۔ اور ان کا اعتماد حاصل ہو۔ (اسٹار)

ہندوستان کی معاشی حالت پر سر مرزا اسمٰعیل کی تنقید

لندن ۳۰ مئی:- سر مرزا اسمٰعیل نے اخبار "دی ٹائمز" میں آج ہندوستان کے آثار کو "تاریک" بتلاتے ہوئے تقسیم کے بعد سے ہندوستان کی معاشی حالت پر نکتہ چینی کی ہے۔

اُنہوں نے لکھا ہے۔ کہ جنگ کے بعد تیزی کے ساتھ تعمیرِ نو کی بڑی بڑی اُمیدیں پوری نہ ہوئیں۔ حکومت کی غیر یقینی پالیسی کی وجہ سے بڑے بڑے کارخانے دار نئے کاموں میں سرمایہ لگانے میں بہت سست ہیں۔ وزیروں کے عوام میں بیانات مجموعی ذمہ داری کے احساس کا اظہار کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ صنعت کے رہنماؤں میں جو دل شکنی اور بے اطمینانی پھیلی ہوئی ہے۔ زمینداری کے خاتمے نے اُس میں اور اضافہ کر دیا ہے۔"

تعلیم میں اس قدر پیچھے ہونے کی وجہ سے ممکن ہے ہندوستانی ریاستوں میں بالغوں کو حق رائے دہی ایک خطرناک قدم ثابت ہو۔ گو ابتدائی تعلیم کا پرچار ہو رہا ہے۔ لیکن اس کے لئے کوئی مؤثر قدم نہیں اٹھایا گیا ہے۔ (دستار)

مسلمانانِ بہاول کو اتحاد ضبط اور تنظیم کی ہدایت

بغداد الجدید ۳۰ مئی:- صوبہ سرحد کے وزیرِ اعظم خان عبد القیوم خان اور قاضی محمد عیسیٰ نے ایک بڑے مجمع کو جو اُن کو الوداع کہنے کے لئے ریلوے اسٹیشن آیا تھا۔ الوداعی پیغام دیتے ہوئے اتحاد، ضبط اور تنظیم کی ہدایت کی

اُنہوں نے اُن سے کہا۔ کہ وہ پاکستان دشمن عناصر سے ہوشیار رہیں۔ اور جب تک اس مسئلہ کشمیر کا فیصلہ نہ ہو جائے۔ وہ اپنے اختلافات بھلا کر ملک کے استحکام کے لئے کام کریں۔

اُنہوں نے بہاولپور کے عوام کو یقین دلایا کہ لیگ آرگنائزنگ کمیٹی کی (تنظیمی کمیٹی) اس طرح تشکیل کی جائے گی۔ کہ اُس میں سب کو مناسب نمائندگی حاصل ہو گی۔

قاضی عیسیٰ نے بتایا۔ کہ آزادی کے حصول کے بعد صوبوں اور ریاستوں کے عوام میں تمام فرق مٹ گئے ہیں انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ مسلم لیگ میں شامل ہوں جو پاکستان کی واحد ملی جماعت ہے۔ (دستار)

تعلقات بین العراق و ایران

بغداد ۳۰ مئی:- ایران میں عراقی وزیر السید سلیم الیمانی نے جو آج کل بغداد میں ہیں۔ دستار کو بتایا کہ عراق اور ایران کے درمیان تعلقات بہت اچھے ہیں۔ انہوں نے ان تعلقات سے اس کی عراق اور دوسرے عرب ریاستوں کے ساتھ قضیۂ فلسطین کے دوران میں دوستی ثابت ہو گی جہاں بھی عرب مفاد خطرے میں پڑا ہے۔ ایران نے ان تمام مسائل میں پوری حمایت کی ہے۔

ایران میں معاشی حالات کا تذکرہ کرتے ہوئے وزیر نے کہا۔ کہ حکومت ایران ایک ایسی پالیسی پر عمل کر رہی ہے۔ جس سے ملک بڑی ترقیاں کرے گا اور اس کو فلاح و بہبودی نصیب ہو گی۔ اُنہوں نے کہا اس معاشی خوشحالی سے کمیونزم (اشتراکیت) کا مقابلہ کیا جا سکے گا۔ جو عرب ریاستوں کا مشترکہ دشمن ہے (دستار)

بہاولپور ریاستی مسلم لیگ کے رہنماؤں کی نگران بورڈ سے ملاقات

بغداد الجدید ۳۰ مئی:- معلوم ہوا ہے کہ بہاولپور کی ریاستی مسلم لیگ کے رہنماؤں نے جنہوں نے آج نگران بورڈ سے ملاقات کی۔ یہ تسلیم کیا کہ اب تک اُن کی جماعت پاکستان مسلم لیگ کی مخالفت کی پالیسی پر گامزن رہی اور کہا کہ اُن کو پاکستان مسلم لیگ کے ساتھ اپنی وفاداری ثابت کرنے کا ایک اور موقع دیا جائے۔

بہر کیف اراکین وفد نے بورڈ کے فیصلوں کو بلا شرط تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ پاکستان مسلم لیگ کی بہاولپور شاخ نے جس نے مجلس میں سولہ منتخبہ نشستوں میں سے پندرہ حاصل کی ہیں۔ بورڈ کے ساتھ مکمل اشتراک کا وعدہ کیا ہے (دستار)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاجروں کے لئے نادر موقعہ

اگر آپ تجارت کے حقیقی راستوں پر چلنا چاہتے ہیں تو فوراً پیلیز چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری زرین پیلس متصل لائیڈز بنک دی مال روڈ لاہور کے ممبر بن جاویں۔ جو کہ ہر قسم کے تاجروں کی نمائندگی کا واحد اور صحیح ادارہ ہے Import & Export کی سہولتیں بہم پہنچائی جائیں گی اور تجارتی مشکلات کا حل ہر فرد کی دہ ممکن طریق سے معلوم کیا جائیگا۔ چونکہ اس چیمبر کی بنیاد حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے رکھی گئی ہے۔ جو احباب اس میں دلچسپی نہیں لیں گے وہ ایک خاص سعادت سے محروم رہیں گے چندہ سالانہ برائے رکنیت -/۲۵ روپے

برائے فرمز:- چندہ سالانہ برائے لمیٹڈ فرمز -/-/۵۰ روپے

خاکسار: چوہدری بشارت حیات قریشی فائیننس سیکرٹری دی پیلیز چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری زرین پیلس مال روڈ لاہور متصل لائیڈز بنک

یہودیوں کے ساتھ متحدہ گفت و شنید کرنے کا مطالبہ

عمان ۳۰ مئی:- تلکرام شلث اور تلکرام منزلیس اور منین کے عرب رہنماؤں اور مشیروں کے ایک گروپ نے شاہ عبد اللہ کو ایک یادداشت پیش کی ہے۔ اس میں مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ عرب ریاستوں کو بجائے الگ الگ انفرادی طور پر گفت و شنید کرنے کے ایک جماعت کی حیثیت سے گفت و شنید کرنی چاہیئے۔

اس یادداشت میں سانحۂ فلسطین اور اس کے اسباب کا تفصیل کے ساتھ تذکرہ کیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے عربوں کو دو کروڑ ڈیونم زمین کھونی پڑی اور آٹھ لاکھ عرب مہاجرین تباہ ہو گئے۔

یادداشت میں کہا گیا ہے۔ کہ تمام عرب ریاستوں کو متحدہ طریقہ پر گفتگو کرنا چاہیئے۔ اور فلسطینی عربوں سے ہوتے مسئلہ پر مشورہ کرنا چاہیئے۔ (دستار)

ریڈیو لائسنس کے لئے فارم

کراچی ۳۰ مئی:- باقاعدہ لائسنس کے بغیر ریڈیو سیٹ کے رکھنے والوں کا پتہ چلانے کی مہم کے سلسلہ میں بعض اخباروں میں چھپا ہے۔ کہ ریڈیو لائسنس حاصل کرنے کی درخواستوں کے فارموں کی قلت ہے۔ یہ بات غلط ہے۔ تمام دفاتر میں فارم ملتے ہیں اور پبلک کو مشورہ دیا جاتا ہے۔ کہ تاریخ مقررہ سے قبل ضروری لائسنس حاصل کر لیں۔

چیانگ کانگ میں کرفیو کا نفاذ ہو گا

چیانگ کانگ ۳۰ مئی:- کالونی کے دفاع کے لئے جمیکا، ناچی رود الجی الجی ولیسٹ انڈیز رجمنٹ مغرب الہند سے یہاں پہنچا ہے۔ سرحدی علاقوں میں بدھ سے آٹھ گھنٹے کا کرفیو لگا دیا جائے گا۔ کرفیو صبح دس بجے شب سے شروع ہو گا۔

پولیس اور فوج کے گشتی دستے پابندیوں کو نافذ کرنے کے لئے آتشیں اسلحہ استعمال کریں گے۔ یہ پابندیاں ابتداً میں تین ماہ کے لئے ہیں۔ کرفیو جہازوں کی نقل و حرکت پر بھی اثر انداز ہو گا۔ (دستار)

چیانگ کینٹن واپس آنے پر رضامند ہو گئے

کینٹن ۳۰ مئی:- اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ مارشل چیانگ کائی شیک جنہوں نے گو الحکومت کینٹن واپس آنے کے لئے تیار ہو گئے ہیں تاکہ اپنے حریفوں کے اختلافات کو ختم کرا دیں۔

قادیانیت کے متعلق صد احمدیت کے متعلق

تمام جہان کو چیلنج معہ ڈیڑھ لاکھ روپیہ کے انعامات

انگریزی و اردو میں۔ کارڈ آنے پر مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

روئی کی گانٹھیں باندھنے کے لئے لوہے کی پتیاں

کراچی ۳۰ مئی:- درآمد کرنے والے تاجروں نے روئی کی گانٹھیں باندھنے کے لئے لوہے کی پتیوں کے واسطے سہل الحصول یا مشکل الحصول زر کے علاقوں میں جتنی مقدار کے لئے آرڈر دیئے ہیں۔ اور اس میں سے جو مقدار آ چکی ہے۔ یا عنقریب آنے والی ہے وہ روئی اونٹنے کے کارخانے کی عام ضروریات کے لئے کافی ہو گی۔ لہذا ان پتیوں کو درآمد کرنے والے تاجروں کو انہیں کے فائدہ کے لئے مشورہ دیا جاتا ہے۔ کہ وہ لوہے اور فولاد کے کنٹرولر سے پہلے دریافت کئے بغیر عام کھلے لائسنس پر ان پتیوں کو درآمد کرنے کے آرڈر نہ بھیجیں۔ لوہے اور فولاد کے کنٹرولر اس مال کی فروخت کی ضمانت نہیں کر سکتے جو اس مشورہ کے باوجود درآمد کیا جائے گا۔ اور ممکن ہے کہ تاجروں کے پاس یہ مال ایک غیر معین مدت تک پڑا رہے۔

اجلاس جناب شیخ عبد اللطیف صاحب افسر مال بہادر ضلع گجرات بااختیارات کلکٹر

تابجو و ولایت پسران مولو اقوام مراسی سکنہ چھیو ڈانے تحصیل گجرات

بنام

برکت علی ولد محمد بخش قوم مراسی سکنہ چھیو ڈانوالے تحصیل گجرات

دعویٰ فک الرہن رقبہ موضع چھیوڑانوالے تحصیل گجرات

مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق ثانی دیدہ و دانستہ حاضر عدالت ہذا سے گریز کر رہا ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ اگر اسے کوئی عذر ہو۔ تو مورخہ ۴۹/۶/۲۰ کو حاضر عدالت ہذا ہو جاویں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جاوے گی۔

26/5/49

مہر عدالت — دستخط حاکم

نرینہ اولاد گولیاں (مولانا نور الدین رض) فی کورس پندرہ روپے میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

پاکستانی خواتین کی ترقی پر بیگم لیاقت کے تاثرات

نیویارک (بذریعہ ہوائی ڈاک) اخبار کرسچین سائنس مانیٹر نے حال ہی بیگم لیاقت علی خاں سے لنڈن میں انٹرویو کیا تھا۔ اس کا نامہ نگار رقمطراز ہے۔ کہ بیگم لیاقت علی خاں کا یہ نظریہ ہے۔ کہ ۲۱ ماہ کے تغیر عظیم نے پاکستان کی عورتوں کی آزادی میں اس سے زیادہ مدد کی ہے۔ جتنی معمولی حالات کے ایک ہزار سال میں ہو سکتی تھی۔

انہوں نے کہا۔ کہ مردوں کی طرح عورتوں نے بھی نئی حکومت کی بنیاد رکھنے کے سلسلہ میں مصائب برداشت کئے۔ مایوسیوں کا مقابلہ کیا۔ اور ہمت سے کام لیا ہے۔ پاکستان کے مردوں کو اس کا اعتراف ہے۔ اس کا کوئی سوال نہیں۔ کہ وہ اس انقلاب سے قبل گھروں میں بیٹھی تھیں۔ نصف آبادی مفلوج نہیں ہو سکتی۔ ملک عورتوں کے بغیر ترقی نہیں کر سکتا۔ اور نہ آگے بڑھ سکتا ہے۔

بیگم لیاقت علی خاں نے کہا۔ کہ پاکستان کی عورتیں اچھی منتظم ہیں۔ مساوی کام کے لئے مساوی تنخواہ حاصل کرنے کا مسئلہ پاکستان میں موجود نہیں ہے۔ وہاں مسئلہ عورتوں کو تعلیم دیکر ذمہ دار عہدوں پر فائز کرنے کا ہے۔ جو عورتیں سرکاری ملازمتوں میں ہیں۔ انہیں مردوں کے برابر تنخواہ ملتی ہے۔ اکثر غیر سرکاری سکولوں میں عورتوں کو مرد استادوں کے مقابلہ میں زیادہ تنخواہ ملتی ہے۔ کیونکہ استانیوں کی کمی ہے۔ (اسٹار)

دنیائے عرب کا ثقافتی عجائب گھر

قاہرہ ۳۱ مئی۔ عرب لیگ کے زیر اہتمام بدھ کو قاہرہ میں دنیائے عرب کا پہلا ثقافتی عجائب گھر کھولا جائے گا۔ یہ عجائب گھر عرب لیگ کے ممبر ملکوں کی ترقی اور تعلیمی اور ثقافتی ضروریات کی تصویر پیش کرے گا۔ اس میں تعلیمی پروگرام مختلف قسم کے اعداد و شمار اور ترقی کے نقشے رکھے جائیں گے۔ عرب لیگ کے تمام ملکوں میں تعلیم سے متعلق قوانین کا مجموعہ بھی وہاں موجود ہوگا۔ اس عجائب گھر کی تنظیم عرب لیگ کے ثقافتی شعبہ نے عراق کے ڈاکٹر سعید فہمی کی سرکردگی میں کی ہے۔

ڈاکٹر فہمی نے اسٹار کو بتایا۔ کہ ثقافتی شعبہ اطلاعات ایک جگہ جمع کرے۔ دنیائے عرب ثقافتی ترقی کے لئے جو کوشش کرے گی۔ اس کا ایک حصہ ہے۔ جولائی تک یہ شعبہ عرب لیگ کے ملکوں کی ایک تعلیمی ڈائرکٹری تیار کرے گا۔ ثقافتی شعبہ اس کے ساتھ ہی ایک عام عرب ڈائرکٹری بھی تیار کر رہا ہے۔ اس میں دنیائے عرب کے متعلق تمام اطلاعات مجملاً طور پر درج کی جائیں گی۔ اس ڈائرکٹری میں جغرافیائی تاریخی، قدرتی وسائل۔ تمام عرب ممالک کی حکومتوں اور انتظام حکومت کے متعلق معلومات ہوں گی۔ ۸۰ فیصدی مواد جمع کیا جا چکا ہے۔ لیکن ڈاکٹر فہمی کو خیال ہے۔ کہ یہ کتاب ۱۹۵۰ء سے قبل تیار نہ ہو سکے گی۔ یہ شعبہ مختلف وقتی مسائل کے متعلق بھی مواد جمع کر رہا ہے۔ مثلاً کمیونزم کے خلاف جنگ۔ مزدوروں کی تنظیم وغیرہ اور مشرق وسطی کے بعض بہت قابل آدمی اسکی تیاری میں مصروف ہیں۔ اس کے ساتھ ہی شعبہ قدیمی عرب دستاویزات کی تصاویر حاصل کر رہا ہے۔ فوٹو گرافروں کا جو مشن حال ہی میں ترکی گیا تھا۔ وہ ۱۵۰۰ تصویریں لے چکا ہے۔ اور مصر واپس آنے سے قبل ایک ہزار تصویریں اور لے گا۔ ترکی حکومت بھی عرب لیگ کو ۵ ہزار مزید تصاویر دے گی۔ (اسٹار)

خلیج فارس کیلئے ہند کی برآمد

نیویارک ۳۱ مئی۔ حال ہی میں دو آدمیوں پر مشتمل خیر سگالی کے ایک مشن نے خلیج فارس کے علاقہ کا دورہ کیا تھا۔ اس نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ خلیج فارس کے علاقہ سے ہندوستان کی تجارت بڑھانے کے لئے۔ بحرین اور کویت میں تجارتی ایجنٹ مقرر کئے جائیں۔ جن ہندوستانی تاجروں نے مشن سے ملاقات کی تھی۔ انہوں نے کہا۔ کہ ہندوستان ہوزری۔ صابون۔ مرزا پور کے قالین اور المونیم کے برتن وہاں بھیج سکتا ہے۔

اس وقت ہندوستان کی اس علاقہ کے لئے برآمد سوتی کپڑے۔ چائے۔ قہوہ اور چمڑے کے سامان پر مشتمل ہے۔ وہ وہاں سے موتی درآمد کرتا ہے۔ (اسٹار)

غلام محمد لندن پہنچ گئے

لندن ۳۱ مئی۔ وزیر مالیات پاکستان مسٹر غلام محمد اسٹرلنگ مذاکرات کے سلسلے میں لندن پہنچتے ہی کسی سے ملاقات کئے بغیر سیدھے اپنے ہوٹل میں آرام کرنے کے لئے روانہ ہو گئے۔ پروگرام کے مطابق ان کا جہاز استنبول میں نہیں رکا اور وہ تمام سفر میں سو نہ سکے۔

گورنر اسٹیٹ بنک آف پاکستان مسٹر زاہد حسین جو اسٹرلنگ مذاکرات کے چند پہلوؤں پر وزیر مالیات کو مشورہ دیں گے۔ اس وقت قاہرہ میں ہیں۔ اور خیال ہے۔ کہ وہ کل سے پہلے لندن نہ پہنچ سکیں گے۔ عبوری وقفہ میں وزارت مالیات کے جوائنٹ سیکرٹری مسٹر ممتاز حسین اور وزارت امور اقتصادیات کے مسٹر محمد اسماعیل برطانوی خزانے اور بورڈ آف ٹریڈ کے افسروں سے ابتدائی مذاکرات میں مشغول ہیں۔ تاکہ سر سٹیفورڈ کرپس اور مسٹر غلام محمد میں گفت و شنید کے لئے میدان صاف ہو جائے۔ (اسٹار)

عربی ترجمہ کے معیار کی بہتری

لندن ۳۱ مئی۔ کلاسیکل اور سائنٹفک مضامین کا عربی زبان سے اور عربی زبان میں ترجمہ کا معیار بلند کرنے کے لئے اقوام متحدہ کی تعلیمی مجلس اور ثقافتی انجمن پین کلب نامی بین الاقوامی ادبی انجمن کے ساتھ اشتراک عمل کرے گی۔

یہ اسکیم گذشتہ سال بیروت میں منعقدہ انجمن مذکور کے اجلاس میں منظور شدہ قرارداد کا براہ راست نتیجہ ہے۔ اور اب اس اسکیم پر پین کلب کی منتظمہ کمیٹی کے ایک اجلاس میں لندن میں غور کیا جا رہا ہے۔ یہاں کی مصری سفارت کے ثقافتی اتاشی سعد الدین اس کمیٹی کے ایک رکن ہیں۔

پین کلب کی ترجمہ کے متعلق ایک کمیٹی قائم ہو چکی ہے۔ اور عربی ترجمہ کی ایک شاخ بیروت میں قائم کی جائیگی۔ اس کے اخراجات اقوام متحدہ کی انجمن برداشت کرے گی۔ اس کے علاوہ حکومت لبنان اور دوسری عرب حکومتیں اور انجمنیں بھی اس خرچ کا بار اٹھائیں گی۔ (اسٹار)

شامی فضائیہ کو تحفہ

دمشق ۳۱ مئی۔ مانچسٹر میں آباد شام کے تاجر السید شریف البیدی اس وقت یہاں آئے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کرنل حسنی الزعیم کو بتایا کہ وہ اور تین اور شامی تاجر شامی فضائیہ کے لئے نئے طیارے خریدنے کے واسطے ۲½ لاکھ شامی لیرا بطور عطیہ دینے کے خواہاں ہیں۔ (اسٹار)

مسیحی زیارت گاہوں پر بین الاقوامی کنٹرول

لندن ۳۱ مئی۔ "فلسطین کے تباہ حال عربوں کے امدادی فنڈ" سے متعلق ارل ونٹر ٹن نے فلسطین میں مسیحی مقدس مقامات پر بین الاقوامی کنٹرول کی وکالت کرتے ہوئے ایک بیان میں کہا کہ اگر زیارت گاہوں کی حفاظت کی جائے تو ۲۴ مربع میل کے علاقہ کو سپاہ میں رکھنا پڑے گا

انہوں نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ کنٹرول کرنے والی جماعت میں مسلمان بھی شامل کئے جائیں اور اس کے زیر اہتمام جو علاقہ ہو وہاں فلسطین کے موجودہ لادینی قوانین نافذ کئے جائیں۔

شام و ترکی کے تعلقات

دمشق ۳۱ مئی امیر سعید القنفیری جمہوریہ ترکیہ کے صدر اور ترکی کے سیاسی لیڈروں سے شام و ترکی کے تعلقات استوار کرنے کے مقصد سے ترکی کے لئے روانہ ہو گئے۔ استنبول میں امیر موصوف اپنے والد کی قبر پر جائینگے (اسٹار)

فلسطین کیلئے نیا تجارتی محکمہ

عمان ۳۱ مئی۔ شرق اردن کے حکام عنقریب ہی فلسطین میں تجارت اور صنعت کا ایک نیا محکمہ قائم کریں گے۔ اس کا تعلق عمان میں وزیر مالیات سے ہوگا۔ اور یہ فلسطینی تاجروں کو درآمد و برآمد کے لائسنس دے گا۔ (اسٹار)

سوڈان کے لئے مصری چاول

خرطوم ۳۱ مئی۔ مشرقی سوڈان میں قحط کی شکار آبادی میں تقسیم کرنے کے لئے ۱۵۰ ٹن مصری چاول یہاں پہنچا ہے۔ اسٹار کو معلوم ہوا ہے کہ قحط دور کرنے کے لئے مصری حکومت جنوبی افریقہ سے دو ہزار ٹن مکئی حاصل کرے گی (اسٹار)

شام و لبنان کے درمیان آمد و رفت

دمشق ۳۱ مئی۔ شام و لبنان کی سرحد کھل جانے کے بعد شام سے لبنان کے لئے غلہ کی روانگی جاری ہو گئی۔ اور سرحدی علاقہ میں موٹروں کی نقل و حرکت حسب معمول ہونے لگی (اسٹار)

مغرب اقصیٰ کی امداد

دمشق ۳۱ مئی۔ امیر محمد الخطیبی نے بیان کیا کہ انہیں موصول شدہ اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ عرب ممالک ہر ممکن طریقہ سے مغرب اقصیٰ کی تحریک آزادی کی اعانت کرینگے

عراق کے ساتھ فضائی معاہدے

بغداد ۳۱ مئی۔ حکومت سویڈن نے عراق سے دونوں ملکوں کے درمیان ایک فضائی معاہدہ کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ توقع ہے کہ اس قسم کا ایک معاہدہ۔ طانیہ اور عراق کے درمیان بھی ہوگا۔ اسٹار

روسی قونصلخانہ پر بم پھینکنے کی کوشش

بیروت ۳۱ مئی۔ پولیس نے حال ہی میں ایک نوجوان امریکی طالب علم کو گرفتار کیا ہے۔ اس نے یہاں روسی قونصل خانہ پر بم پھینکنے کی کوشش کی تھی (اسٹار)

Digitzed by Khilafat Library Rabwah